



## سوال

(297) جذامی آدمی کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جذامی آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ جذامی نماز میں شامل ہو سکتا ہے اور اس کو مسجد میں آنے سے روکا جاسکتا ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جذام جسمانی بیماری ہے۔ شرعی عیب نہیں اس لیے اس کی امامت بھی صحیح ہے، جماعت میں شرکت کر سکتا ہے۔ جبراً مسجد میں نہیں نکالا جائے گا۔ ہاں اگر کسی شخص کو اس سے طبعی نفرت ہو! تو حکم: ((فر من المجذوم فرارک من الاسد))  
”مجزوم سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔“ ساتھ ملانے سے پرہیز کرے تو گناہ نہیں۔ (۵/۸ رمضان ۳۵ھ، فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۲۶۵)

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ